قرارداد نمبر 1070

منجانب:۔ محترمہ نگہت اورکزئی صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

پاکستان میں دہشت گردی سے ابھی جان نہیں چھوٹی کہ صوبہ پنجاب میں بچوں کے ساتھ زیادتیوں نے عوام کو ذہنی پریشانی اور تشویش میں مبتلا کر دیا ہے حالیہ واقع جو ضلع قصور میں ایک 7 سالہ بچی جس کو 7 جنوری 2018ء کو اغوا کیا گیا اور پھر اس کے ساتھ جو انسانیت سوز سلوک کیا گیا اور اس بچی کے ساتھ جس طریقے سے دو دن جسمانی زیادتی کرنے کے بعد 9 جنوری 2018ء کو قتل کر کے لاش کوڑے کے ڈھیر پر پھینکا گیا اس پر انسانیت کا کیا شیطان کا سر بھی شرم سے جھک گیا ہوگا۔ اس ہوس پرست کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے لیکن ضلع قصور میں 12 واقعات اس قسم کے رونما ہو چکے ہیں۔ پنجاب حکومت ان سنگ دلوں کو گرفتار کرنے اور ان کو قرار واقع سزا دینے میں ناکام ہو چکی ہے ہمارے معاشرے میں اس طرح کے واقعات سے دنیا میں ہماری ساکھ بُری طرح متاثر ہو رہی ہے اور حیوانیت کا ہمارے پاس نہ کوئی علاج ہے اور نہ ہی ہم ان کے والدین کے سروں پر ہاتھ رکھنے کے سکت رکھتے ہیں، کیونکہ ان پر پہاڑ جیسا غم ڈھایا گیا ہے۔

لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت اور چیف جسٹس آف پاکستان سے مطالبہ کرے کہ اس حیوانیت سوز واقعات میں ملوث اور مرتکب افراد کو فوری گرفتار کر کے سر عام پھانسی دی جائے تاکہ آئندہ اس طرح کے واقعات کی روک تھام کی جاسکے اور ماؤں کو گود اُجڑنے اور بچوں کی عصمتیں لٹنے سے بچ سکے۔

نگہت یاسمین اورکزئی

ANP. یاسمین پیر محمد

(Anisa Zeb Tahirkheli) QWP

انیسہ زیب

راشدہ رفعت

Rashda Riffat

M. Nasim Hayat M.P.A.

نسیم حیات

Ali Shah

Mohammad Ali

محمد علی

Sikandar Sherpao

passed unanimously.

15/1/2018

SIKANDAR SHERPAO